صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 13 فروری 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 13 فروری 2016ء 4 جمادی الاول 1437 ہجری 13 تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 37

حقیقت پسند اور پُرجوش انسان

ریورنڈ باسورتھ سمتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارہ میں لکھتے ہیں:

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مقصد کی سچائی اور نیکی میں عمیق ترین ایمان رکھ کر جو کچھ کیا تھا کوئی دوسرا شخص اس میں گہرے یقین کے بغیر کچھ بھی نہیں کرسکتا...... آپؐ کی زندگی کا ہر واقعہ آپؐ کو ایک ایسا حقیقت پسند اور پرجوش انسان ثابت کرتا ہے جو اپنے مسلمہ عقائد اور نظریات تک آہستہ آہستہ تکالیف برداشت کرتے ہوئے پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔

(Mohammed and Mohammedanism, by R. Bosworth Smith, Smith Elder & co.1876 p. 127)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیرۃ النبیؐ کا جامع بیان:

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپؐ کی سنت اور طرز عمل کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا:

معرفت الٰہی میرا راس المال ہے۔ عقل و فہم میرے دین کی بنیاد ہے۔ محبت الٰہی میری اساس ہے۔ اللہ کی طرف شوق میری سواری ہے۔ اور اللہ کا ذکر میرا مونس و مددگار ہے۔ ثقاہت اور پختگی میرا خزانہ ہے۔ حزن و غم میرا رفیق ہے۔ علم میرا ہتھیار ہے۔ صبر میری چادر ہے۔ رضاء الٰہی میری پونجی ہے۔ عجز وانکساری میرا فخر ہے۔ زہد میرا پیشہ ہے۔ اللہ پر یقین میری قوت ہے۔ صدق میرا شفیع ہے۔ خدا کی اطاعت میرے لئے کافی ہے۔ جہاد فی سبیل اللہ میرا خُلق ہے۔ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ میرے دل کا پھل ذکر الٰہی میں ہے۔ میرا غم میری امت کے لئے ہے۔ اور میرا شوق و میلان اپنے رب کی طرف ہے۔

(شفا عیاض ص85)

بنیادی نام اور صفات:

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمدؐ ہوں (یعنی غایت درجہ ستائش پانے والا) اور احمد ہوں (یعنی غایت درجہ حمد کرنے والا) اور میں ماحی ہوں (یعنی مٹانے والا) میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا، میں حاشر ہوں (یعنی اکٹھا کرنے والا) میرے قدموں پر لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور میں عاقب ہوں (یعنی پیچھے آنے والا)۔

(بخاری کتاب المناقب باب ما جاء فی اسماء رسول اللّٰہ 3532)

میں تو محمدؐ ہوں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کیا تم اس بات پر تعجب نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ مجھے قریش کی گالیوں سے کس طرح بچاتا ہے۔ وہ کسی مذمم کو گالیاں دیتے اور لعنت ملامت کرتے ہیں جبکہ میں تو محمد ہوں۔ (اور جو محمد یعنی بے حد قابل تعریف ہو وہ مذمم یعنی مذمت کے قابل کیسے ہوسکتا ہے)

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فی اسماء الرسول حدیث نمبر3269)

توبہ اور رحمت کا نبی:

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نام بتایا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا میں محمدؐ ہوں اور احمدؐ ہوں اور مقفی (بعد میں آنے والا) ہوں اور حاشر ہوں، توبہ کا نبی ہوں اور رحمت کا نبی ہوں۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فی اسمائہ)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 14 فروری 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 8 جنوری 2016ء

س: حضور انور نے اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود سے کئے گئے کس وعدے کا ذکر فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ! جماعت کے ہر فرد کو یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ تمہاری خدمتوں، تمہاری مددوں اور تمہاری قربانیوں کا محتاج نہیں ہے۔ جب اس نے اس سلسلے کو قائم فرمایا ہے تو اس کو چلانے کا بھی وہ انتظام کرنے والا ہے۔ تمہیں جو خدمت کا موقع ملتا ہے اس کو فضل الٰہی سمجھ کر کرو۔

س: دوران سال احباب جماعت نے وقف جدید کی مد میں کتنی مالی قربانی پیش کی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کا 58واں سال 31 دسمبر 2015ء کو ختم ہوا۔ جماعت عالمگیر کو 68لاکھ 91ہزار پاؤنڈ کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی اور یہ وصولی گزشتہ سال سے 6لاکھ 82ہزار 155 پاؤنڈ زیادہ ہے۔

س: حضور انور نے چندوں کے نظام کی طرف کن الفاظ میں توجہ دلائی ہے؟

ج: فرمایا! چندوں میں شمولیت کی طرف توجہ دلانا بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کے بغیر ایمان میں ترقی نہیں ہوسکتی اور پھر چندوں کا نظام ہی ایسا نظام ہے جس کی وجہ سے پھر رابطے بھی رہتے ہیں اور خود چندہ دینے والوں کو چندے کی برکات کا پتا چلتا ہے اور پھر ان میں شوق پیدا ہوتا ہے۔

س: تنزانیہ کی ایک نومبائع خاتون کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! تنزانیہ کے ایک گاؤں میں رہنے والی ایک نومبائع غریب خاتون کو جب وقف جدید کی برکات کے بارے میں بتایا گیا تو وہ اپنے گھر گئیں وہاں سے انڈے لئے اور بازار میں بیچے اور دو ہزار شلنگ ان کی قیمت وصول ہوئی وہ آ کے چندہ وقف جدید میں دے گئیں۔

س: چندہ کی برکات کے حوالہ سے حضور انور نے کون سے دو واقعات بیان فرمائے ہیں؟

ج: فرمایا! گیمبیا کی ایک خاتون ہیں انہوں نے دو سال پہلے بیعت کی تھی۔ ان کی شادی کو دس سال کا عرصہ گزر چکا تھا انہوں نے وقف جدید کا چندہ ادا کیا اور پھر مجھے بھی دعا کے لئے لکھا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور موصوفہ کو اللہ تعالیٰ نے اب دو جڑواں بچوں سے نوازا ہے اور یہ کہتی ہیں کہ مجھے اب سمجھ آئی کہ چندے کی برکات کیا ہیں؟

فرمایا! گیمبیا کے ایک گاؤں کے ایک دوست ایک سال سے بیمار تھے اور بیماری کے دوران چل پھر نہ سکتے تھے نہ کوئی کام کر سکتے تھے اس وجہ سے مالی حالت بھی بہت زیادہ خراب تھی چنانچہ گزشتہ سال جب وقف جدید کی تحریک کی گئی تو ان کے پاس پانچ ڈلاسی تھے جو ان کو کسی نے صدقے کے طور پر دیئے تھے۔ وہ پانچ ڈلاسی انہوں نے وقف جدید میں ادا کر دیئے۔

س: فن لینڈ کے ایک دوست کا واقعہ درج کریں؟

ج: فرمایا! فن لینڈ سے ایک دوست لکھتے ہیں کہ پچھلے سال کا 510 یورو میرا وعدہ تھا اور اس سال وعدہ کم کر دیا ایک دن میری گاڑی خراب ہوگئی اور اس کو مرمت کیلئے ورکشاپ لے جانا پڑا۔ جو بل آیا وہ بعینہٖ اتنا تھا جتنا پہلے انہوں نے وعدہ کیا تھا۔ تو گھر پہنچتے ہی انہوں نے اپنا وقف جدید کا وعدہ پورا کیا اور چندہ ادا کیا۔

س: حضور انور نے مالی قربانی کے سلسلہ میں ایک دوست کا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا ایک دوست اپنی بیٹی کے لئے زیور خریدنے بازار گئے۔ زیور پسند کر رہے تھے کہ جمعہ کا وقت ہوگیا۔ خطبہ جمعہ میں ان کو میرے خطبہ کا خلاصہ سنایا گیا جس میں تحریک جدید چندے کے نئے سال کا اعلان تھا۔ انہوں نے بجائے زیور خریدنے کے چندہ وقف جدید کا بقایا ادا کر دیا اور جب اپنی اہلیہ سے اس بات کا ذکر کیا تو وہ بھی بہت خوش ہوئیں۔

س: ایک احمدی دوست کے کس ایمان افروز واقعہ کا ذکر ہوا ہے؟

ج: فرمایا! انسپکٹر وقف جدید ایک احمدی دوست کے گھر چندہ کی وصولی کیلئے گئے تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے کہا کہ عید آنے والی ہے اور میرے پاس صرف دو سو روپے ہیں چاہو تو عید کے کپڑے بنا لو چاہو تو چندہ ادا کر دو۔ اس وقت موصوفہ نے کہا کہ پہلے چندہ ادا کریں کپڑے تو بعد میں بن جائیں گے۔ اب اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا ہے کہ ان کے کام میں بے انتہا برکت پڑ گئی ہے۔

س: ماریشس کے ایک احمدی کا واقعہ بیان کریں؟

ج: فرمایا! ماریشس سے ایک احمدی دوست بیان کرتے ہیں کہ 2015ء میں خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان ہوا تو میں سوچ میں پڑ گیا کہ میں نے تو کبھی یہ چندہ ادا نہیں کیا۔ خطبہ کے دوران ہی میں نے اللہ تعالیٰ سے پچیس ہزار ماریشین روپے کا وعدہ کیا۔ جلد ہی مجھے پانچ لاکھ روپے کا ایک contract مل گیا اور سب سے پہلا کام یہ کیا کہ اپنا چندہ ادا کیا۔

س: حضور انور نے بینن کے ایک احمدی دوست کا کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! بینن کے ایک دوست لکھتے ہیں کہ 4 دسمبر 2015ء کی رات ڈاکوؤں کا ایک گروہ ہمارے گاؤں میں آ گیا اور ان کی سب بھینسیں لے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد بڑے زور کی آندھی چلنی شروع ہوگئی اور تمام گائیاں بھینسیں جو تھیں بدک کر بھاگ گئیں اور ڈاکو ان پے قابو نہ پا سکے چنانچہ ان کے اور دوسرے جانور بھی واپس ان کے پاس آ گئے انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ تمہیں یہ سب کچھ جو واپس ملا ہے یہ میری وجہ سے ملا ہے کیونکہ میں باقاعدگی سے چندہ دینے والوں میں سے ہوں۔

س: ناروے کی ایک خاتون کو اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کے نتیجہ میں کس طرح نوازا؟

ج: فرمایا! ناروے کے امیر صاحب نے لکھا ہے کہ ایک نارویجئن نومبائع خاتون کو چندہ کی تحریک کی گئی تو انہوں نے فوراً دو سو کرونا ادا کر دیئے۔ اگلے روز ہی ان کی تنخواہ میں دو سو کرونا کا اضافہ کر دیا گیا۔

س: کانگو کنشاسا کے ایک دوست نے مالی قربانی کے حوالہ سے اپنا کون سا واقعہ بیان کیا؟

ج: فرمایا! کونگو کنشاسا میں ایک دوست ہیں۔ حال ہی میں بیعت کی ہے ان کو جماعت کے مالی نظام سے آگاہ کیا گیا تو انہوں نے اسی وقت باقاعدگی سے چندے کی ادائیگی شروع کر دی یہ نومبائع دوست بیان کرتے ہیں کہ چندے کی ادائیگی سے میرے مالی حالات میں بہت بہتری آ گئی ہے اور میرے پاس گائیاں بھی ہیں اور رزق میں بہت برکت پڑ گئی ہے۔

س: وقف جدید میں مالی قربانی پیش کرنے والے پہلے دس ممالک کون سے ہیں؟

ج: پاکستان کے بعد برطانیہ، امریکہ، جرمنی، کینیڈا، ہندوستان، آسٹریلیا، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، بیلجیئم اور گھانا۔

س: حضور انور نے کن احباب کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: (1) مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب 31 دسمبر 2015ء کو رات دس بجے 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

(2) مکرم احمد شیر جوئیہ صاحب والد حکیم صالح جوئیہ صاحب آف بیلجیئم بعمر 67 سال میں وفات پا گئے۔

☆☆☆☆☆

اطلاعات واعلانات

تقریب آمین

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے میرے نواسے آیان احمد ابن مکرم شبیر احمد صاحب برطانیہ نے پونے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ بیت الفضل لندن میں مورخہ 2 جنوری 2016ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ مبارکہ رفعت صاحبہ کو ملی۔ بچہ مکرم نصیر احمد صاحب آف جرمنی کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے، عمل کرنے اور قرآن کریم کے نور کو دنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد اکبر احمدی صاحب معلم وقف جدید 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 13 جنوری 2016ء کو 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد کے پانچ اطفال عبدالباسط ابن مکرم عبدالغفار احمد صاحب عمر 11 سال، فیصل احمد ابن مکرم بشیر احمد شاہد صاحب عمر 12 سال، نوید حمزہ ابن مکرم طارق محمود صاحب عمر 12 سال، کاشف وحید ابن مکرم وحید اللہ صاحب عمر 14 سال اور احتشام احمد ابن مکرم رانا محمد آصف صاحب عمر 10 سال کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن مجید سنا اور مکرم چوہدری سعید احمد محمود صاحب زعیم اعلیٰ 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی گئی۔ ان اطفال کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت معلمین کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد مصطفیٰ قمر صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری دو بیٹیوں ثمرین قمر نے تقریباً ساڑھے نو سال کی عمر میں اور سمن نور نے تقریباً ساڑھے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ان کی تقریب آمین 8 جنوری 2016ء کو نماز جمعہ کے بعد ہوئی۔ محترمہ محمودہ خالد صاحبہ انچارج تعلیم القرآن دارالیمن غربی شکر نے ان سے قرآن کریم سنا اور مکرم غلام احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالیمن غربی شکر نے دعا کروائی۔ بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کے دادا مکرم محمد اقبال صاحب منتظم تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ دارالیمن غربی شکر ربوہ کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مومن جی صاحب

مرسلہ: مکرم پروفیسر عبدالشکور اسلم صاحب

پٹیالہ کے چند رفقاء مسیح موعود کا ذکر خیر

(قسط اول)

خاکسار کے والد صاحب کا نام خدا بخش المعروف مومن جی تھا۔ قادیان اور ربوہ میں وہ مومن جی کے نام سے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی کے بہت سے واقعات خود اپنے ہاتھ سے لکھے اور کچھ واقعات میرے چھوٹے بھائی عبدالوہاب خاں صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر کو خود لکھوائے۔ ان واقعات میں حضرت ابا جی نے پٹیالہ کے چند بزرگان کا مختصراً ذکر بھی کیا ہے۔ ذیل میں خاکسار ان بزرگان کے واقعات ابا جی (حضرت خدا بخش مومن جی) کے ہی الفاظ میں پیش کرتا ہے۔

حضرت حافظ شیر محمد صاحب

آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے اور پٹیالہ کے قریب ایک شہر سامانہ کے رہنے والے تھے۔ رمضان کے مہینہ میں پٹیالہ آکر بیت احمدیہ المعروف بیت شیخ مستان علی میں نماز تراویح پڑھایا کرتے تھے۔ ان کی وفات کے بعد ابا جی نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک صاف شفاف اور شیریں چشمہ کے پاس بیٹھے ہیں اور لوگوں کو اس چشمہ سے پانی پلا رہے ہیں۔ خواب میں ہی ابا جان ان کے ہاتھ سے چشمے والا پانی پیتے ہیں جو نہایت شیریں تھا۔

حضرت مولوی عظیم اللہ صاحب نابھہ والے

آپ حضرت مسیح موعود کے نہایت پرانے رفیق تھے اور نابھہ کے رہنے والے تھے۔ وہ اکثر میرے پاس آیا کرتے تھے۔ یہ سرکاری ملازم تھے اور باوجود اس کے کہ انہیں تنخواہ ماہوار ملتی تھی جو اس زمانہ کے لحاظ سے بہت کافی تھی پھر بھی ان کی یہ حالت تھی کہ ایک چادر تہبند کی اور ایک چادر جسم کے اوپر کے حصہ میں ہوتی۔ تمام سردی گرمی اسی طرح گزار دیتے۔

پورے شہر میں پھر کر دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ کھانے کو روکھی سوکھی روٹی لسی کے ساتھ کھا کر گزارہ کرتے اور بقیہ تمام رقم بچت کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں پہنچا دیتے، نہ اس کی کوئی رسید لیتے، نہ پرچہ بلکہ نام تک کا بھی اظہار نہ کرتے تھے۔

حضرت میاں کرم بخش صاحب

یہ بزرگ بھی حضور کے پرانے رفیقوں میں سے تھے۔ آپ زمیندار تھے اور ہر چھ ماہ کے بعد فصل کٹنے پر میرے پاس آتے۔ ایک دو دن میرے پاس قیام کرتے۔ ہر بار ان کے پاس کپڑے کے رومال میں چاندی کے روپے جو وزن میں تقریباً چار پانچ سیر کے ہوا کرتے تھے خود قادیان جا کر وہ چاندی کے سکے بمع رومال کبھی تو حضور کے ہاتھ میں دے آتے تھے اور کبھی حضور کے سرہانے چارپائی پر رکھ کر آ جاتے۔ جب تک یہ زندہ رہے اس پر عمل کرتے رہے۔ وہ سنایا کرتے تھے کہ جب میں احمدی ہوا تو میرے بھائیوں کے ساتھ میرا مقدمہ پڑ گیا۔ وہ مجھ کو زمین کا حصہ نہ دیتے تھے۔ میں نے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی اور حضور کی دعا سے وہ حصہ زمین کا مجھ کو مل گیا۔ لیکن زمین کا حصہ مل جانے کے بعد وہ مجھے اناج گھر لے جانے کیلئے جو میں بیل گاڑی پر لے کر جایا کرتا تھا اس کے لیے مجھے کوئی راستہ نہ دیتے تھے۔ تقریباً دو سال تک مقدمہ چلتا رہا اور میں دعائیں کرتا رہا اور حضور سے بھی دعا کراتا رہا۔ خدا کی شان کہ ایک روز میں جنگل میں سجدے میں گرا ہوا اپنے خدا سے التجا کر رہا تھا اور جب گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے کے بعد سجدے سے سر اٹھایا تو میں دیکھتا ہوں کہ ایک کتا میری دائیں طرف کھڑا ہے۔ میں نے روتے روتے اس کتے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اے خدا کی مخلوق تو بھی اسی خدا کی مخلوق ہے جس خدا کی میں مخلوق ہوں۔ میرے لئے تو بھی کچھ دعا کر کہ خدا میری مشکل آسان کر دے۔ سو میں کھڑا روتا رہا۔ دو تین منٹ بعد اس کتے نے اپنا منہ آسمان کی طرف اٹھایا اور کوکو کرنا شروع کر دیا جس کو میں دیکھتا رہا۔ اس کے اگلے دن مقدمہ کی پیشی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقدمہ میرے حق میں ہو گیا۔

حضرت مرزا اثر بیگ صاحب

یہ بھی حضور کے پرانے رفیقوں میں سے تھے اور حضور کے عشق و محبت میں ڈوبے رہتے تھے۔ وہ اپنے مکان میں درزی کا کام کرتے تھے لیکن تھے ذرا غصیلی طبیعت کے۔ میں چھوٹا ہی تھا اور ابھی حضور نے دعویٰ بھی نہیں کیا تھا جب میں ان کے پاس اکثر بیٹھا کرتا تھا اور مجھے یاد ہے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ امام مہدی پیدا ہو گیا ہے مگر اس نے ابھی دعویٰ نہیں کیا۔ جب حضور نے دعویٰ کیا تو آپ نے فوراً بیعت کر لی۔ اس محلے کے لوگ جہاں میں رہا کرتا تھا ڈھگ بازارے کہلاتے تھے اور ان کا اکثر حصہ بہت ہی عیاش اور بدزبان تھا۔

ایک واقعہ اس وقت کا ہے جب کہ حضور نے حضرت میاں عبداللہ سنوری سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کے گھر جا کر دعا کریں گے۔ حضرت مرزا اثر بیگ صاحب اس وقت مہاراج نابھہ کے ملازم تھے اور مہاراج سے حضور کا ذکر خیر کرتے رہتے تھے۔ چنانچہ اس مہاراج نابھہ نے اپنا ایک آدمی بھیج کر حضور کی خدمت میں درخواست بھیجی کہ حضور نابھہ میرے ہاں تشریف لاویں تو وہ آدمی حضور کا پیغام واپس لے کر آیا اور اس نے مہاراج کو بتایا کہ حضور نے فرمایا ہے کہ چشمہ پیاسے کے پاس نہیں جایا کرتا بلکہ خود پیاسا چشمہ کے پاس آیا کرتا ہے۔ اس پر مہاراج کو بہت غصہ آیا اور اس نے مرزا اثر بیگ صاحب سے کہا کہ میں نے تیرے پیر صاحب کو بلایا تھا مگر وہ اکڑا ہوا میرے پاس نہیں آیا۔ اس پر مرزا صاحب نے اسے جواب دیا کہ تمہیں اس بات کا کیا شعور کہ کسی بزرگ کو کیسے اپنے پاس آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ اس پر مہاراج مرزا اثر بیگ صاحب سے بھی خفا ہو گیا اور انہیں لوہے کی بیڑیاں ڈال کر قید کر دیا۔ ایک ہفتہ وہ اسی طرح قید خانہ میں پڑے رہے مگر جب مہاراج کے کام میں رکاوٹ ہوئی تو ان کو آزاد کر دیا اور واپس کام پر بلا لیا۔ مرزا صاحب نے قید سے نکلنے کے بعد مہاراج کو حضور کی دو تین کتابیں سنائیں جس پر اس مہاراج کا دل حضور کے لئے محبت سے بھر گیا۔ چنانچہ اس مہاراج نے حضور کی ایک فوٹو منگوائی، اسے شیشے میں فریم کروا کر اپنے سونے کے کمرے میں لگا لیا۔ اسی تصویر کے ساتھ حضرت بابا نانک صاحب کا فوٹو بھی لٹکا ہوا تھا۔

یہی مرزا صاحب ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں گئے اور کہا کہ حضور فلاں مخالفین نے یوں کہا اور فلاں مخالف کے ساتھ میں نے یوں کیا۔ حضور مسکراتے رہے اور سنتے رہے۔ اور فرمایا کہ آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔

انہیں مرزا صاحب کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دفعہ سردی کے موسم میں وہ شیخ عباد اللہ صاحب کے پاس رات ٹھہرے۔ شیخ صاحب نے خوب خاطر تواضع کی اور بڑا پُرتکلف بستر آرام کیلئے مہیا کیا۔ شیخ صاحب لاہوری جماعت سے تعلق رکھتے تھے جبکہ مرزا صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر چکے تھے۔ چنانچہ ایک روز رات کو ان کی آپس میں بحث ہو گئی اور دوران بحث شیخ صاحب نے خلیفۃ المسیح الثانی کیلئے برے الفاظ استعمال کئے۔ مرزا صاحب کو جوش آ گیا اور شیخ صاحب کو کہا کہ کیا تو نے یہ خیال کیا تھا کہ مرزا کو اچھا کھانا کھلا کر اور اچھا بستر مہیا کر کے اس کے مرشد کو برا بھلا کہوں گا تو وہ چپ رہے گا۔ اسی وقت آدھی رات کو شیخ صاحب کے گھر سے سردی میں کانپتے ہوئے میرے گھر آ گئے۔ میرا گھر کوئی ایک میل کے فاصلے پر تھا۔ رات کے گیارہ بجے میرے گھر کی کنڈی کھٹکھٹائی اور جب میں باہر گیا تو دیکھا کہ وہ سردی سے کانپ رہے تھے۔ میں نے انہیں اندر بلا لیا، آگ جلاتے ہوئے ان کی سردی دور کی اور بستر پر ان کو جگہ دی۔ اور وہ دو تین روز میرے پاس ٹھہر کر واپس نابھہ تشریف لے گئے۔

حضرت حافظ نور محمد صاحب

حافظ صاحب بھی حضرت مسیح موعود کے پرانے رفیق تھے اور پٹیالہ کے رہنے والے تھے۔ نہایت نیک سیرت اور پٹیالہ کے امیر جماعت شیخ کرم الٰہی صاحب کے بہت گہرے دوست تھے۔ ہمارے محلے کی بیت الذکر میں انہوں نے نماز تراویح پڑھانی شروع کی تو محلّہ والوں نے پانچ سو روپے کی رقم اکٹھی کر کے ان کو پیش کی۔ تو آپ نے اس میں مزید دو روپے ڈال کر یہ رقم امیر صاحب کو دے دی تا کہ وہ یہ رقم قادیان بھجوا دیں۔ اسی طرح کئی سال تک حافظ صاحب رمضان میں نماز تراویح پڑھاتے رہے اور ہر سال جو رقم ان کی خدمت میں پیش کی جاتی اس میں دو روپے اپنے پاس سے ڈال کر وہ رقم قادیان بھجواتے رہے۔

حافظ صاحب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے بڑے بھائی کی دکان پر روزانہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا درس دیا کرتے تھے۔ اکثر سامانہ سے جو لوہار آتے تھے وہ بھائی محمد یوسف کے پاس ٹھہرتے اور کھانا کھاتے تھے اور حافظ نور محمد صاحب کا درس سنتے تھے۔ سامانہ میں بہت سے لوگ حافظ نور محمد صاحب کے ان درسوں کو سن کر احمدی ہوئے۔ حافظ صاحب کا عملی نیک نمونہ بہت ہی قابل تعریف تھا۔ ایک دفعہ ان کے بہنوئی اپنے رسم و رواج کے مطابق ان کے لئے چاول، گھی اور چینی وغیرہ لائے تو حافظ صاحب نے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ میں رسم و رواج کا پابند نہیں اور اگر میں یہ اشیاء لے بھی لیتا ہوں تو پھر مجھے بھی رواج کے مطابق یہ چیزیں دینی پڑیں گی۔ اس واسطے میں ان کو لینا ہی پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح ایک لڑکا جس کا نام عبداللطیف تھا وہ آپ کی دعوت اور نیک نمونہ کو دیکھ کر احمدی ہوا اور بیعت کر لی۔

اس کے والدین سخت مخالف تھے اور مذہب سے ان کا کوئی لگاؤ نہ تھا۔ وہ لڑکا تپ دق سے بیمار ہو گیا تو اس کے ماں باپ نے یہی خیال کیا کہ احمدی ہونے کی وجہ سے ہی یہ بیمار ہوا ہے۔ چنانچہ اس کے ماں باپ نے شہر کے مفتی کو اپنے گھر بلایا۔ اس مولوی نے ہر چند کوشش کی کہ یہ احمدیت چھوڑ دے لیکن اس لڑکے نے کوئی بات نہ سنی بلکہ اپنا منہ کپڑے سے ڈھانپ لیا۔ اس کے بعد انہوں نے چھ سات اور مولویوں کو گھر پر بلایا مگر اس لڑکے نے کوئی اثر قبول نہ کیا۔ تب کسی نے یہ مشورہ دیا کہ بٹالہ سے مولوی محمد حسین کو بلائیں جو مرزا صاحب کا اچھی طرح واقف ہے۔ چنانچہ اس کے ماں باپ بٹالہ گئے اور مولوی محمد حسین کو لے کر پٹیالہ آئے۔ مولوی محمد حسین نے بہت سی برائیاں حضرت مرزا صاحب کی بیان کیں مگر اس لڑکے نے پھر بھی ذرہ بھر پرواہ نہ کی۔ بلکہ اپنا منہ کپڑے سے ڈھانپ لیا۔ مولوی صاحب نے یہ بھی کہا کہ تو اگر مرزا صاحب

Mustafa.574

سے توبہ کرلے تو تندرست ہوجائے گا اور اس کا میں ذمہ وار ہوں۔ اس لڑکے نے کہا کہ مجھ کو مرنا منظور ہے مگر حضرت مرزا صاحب کو مسیح موعود مانے بغیر نہیں رہ سکتا۔ پھر وہ لڑکا اسی بیماری میں فوت ہوگیا۔ ان باتوں کا ہمیں علم نہ تھا مگر فوت ہونے پر اس کے ماں باپ نے روتے ہوئے یہ ساری باتیں ہمیں بتائیں۔ اور کہا کہ اس نے بیماری میں ہماری ایک نہیں سنی۔ یہ تمہارا ہی تھا اب تم ہی اس کی لاش کو سنبھالو۔ اس پر ہم احمدیوں نے اس کو غسل دیا اور قبرستان میں دفن کیا۔ چونکہ اس سے قبل حافظ عظیم بخش صاحب کی لاش غیر از جماعت نے قبرستان میں دفن کرنے سے روک دیا تھا جس کے باعث حافظ صاحب کو ایک درویش سائیں گلاب شاہ کے تکیہ میں دفن کیا تھا سو اس دفعہ پھر انہوں نے رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی مگر چونکہ اس لڑکے کے ماں باپ سرکاری ملازم تھے اس لئے وہ اس کی تدفین کے سلسلہ میں کوئی رکاوٹ نہ ڈال سکے۔

مکرم مولوی محمود الحسن صاحب

آپ آسان دہلوی کے والد تھے۔ اور کچھ عرصہ وہ پٹیالہ میں قیام پذیر رہے۔ اس دوران ان کا یہ معمول تھا کہ ہر دکاندار کے پاس جاتے ان سے باتیں کرتے، خواہ کوئی چیز خریدنا ہوتی یا نہیں اسے سورہ فاتحہ سنا کر حضرت اقدس کی صداقت سورہ فاتحہ کی روشنی میں بیان کرتے۔ اس پر وہ دکاندار انہیں گالیاں اور دھکے دے کر دکان سے باہر نکال دیتا تو وہ دوسری دکان میں داخل ہو جاتے اور سورہ فاتحہ سے حضرت اقدس کی صداقت بیان کرتے۔ تمام عمر انہوں نے اسی طرح دعوت الی اللہ کرتے ہوئے گزاری۔ وفات سے دو تین دن قبل اپنے کپڑے دھوکر اپنے سرہانے رکھ دیے اور مرنے سے پہلے وصیت کی کہ انہی کپڑوں میں انہیں دفن کیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

مکرم حافظ محمد اکبر صاحب

یہ حافظ صاحب میرے پڑوس میں رہتے تھے، بہت بوڑھے تھے اور چلنے پھرنے سے معذور تھے۔ چونکہ بیت ان کے گھر سے دور تھی اس لئے اکثر نمازیں غیر از جماعت کی مسجد میں ہی ادا کرلیا کرتے تھے۔ اکیلے نماز ادا کرنے کی وجہ سے لوگوں کو پتہ چل جاتا تھا کہ یہ احمدی ہیں اس کے نتیجہ میں وہ لوگ انہیں مسجد سے نکال دیتے تھے۔ پھر وہ کسی دوسری مسجد میں نماز ادا کرنے چلے جاتے۔ اگر وہاں سے بھی نکالے جاتے تو تیسری مسجد میں چلے جاتے۔ ایک دفعہ وہ ایک مسجد میں نماز ادا کررہے تھے کہ بعض غیر از جماعت لوگوں نے انہیں دھکا دے کر گرا دیا۔ ان کا سر دیوار سے ٹکرایا اور سر پر چوٹ آئی۔ زخم گہرا تھا اور اسی تکلیف میں وہ وفات پاگئے۔ ان کے تین لڑکے تھے جن میں سے ایک تو احمدی تھا اور باقی دو غیر از جماعت۔

حضرت مولوی عبدالصمد صاحب

مولوی عبدالصمد صاحب بھی پرانے رفیقوں میں سے تھے اور سنور کے رہنے والے تھے۔ پٹیالہ میں ہی رہائش رکھتے تھے اور بچوں کو پڑھاتے اور اس طرح سے اپنا خرچ خود اٹھاتے تھے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت جنون تھا اور اپنی جان تک کی پرواہ نہ کرتے تھے۔ ہمارے شہر پٹیالہ میں قلعہ کا چوک بہت وسیع تھا اور شام کے وقت اس چوک میں آدمیوں کی بہت ہی رونق ہو جاتی تھی۔ چنانچہ شام کے وقت آپ اس چوک میں قرآن شریف کا درس دیتے اور احمدیت کی صداقت بیان کرتے جس پر لوگ ان کو برا بھلا کہتے۔ بعض دفعہ ان پر ہاتھ اٹھاتے اور کئی دفعہ ان کے منہ پر تھوکا۔ ایک دفعہ ایک کتے کو پکڑ کر مولوی صاحب کے منہ پر دے مارا اور دھکہ دے کر گرا دیا۔ اس پر مولوی صاحب اس وقت تو وہاں سے چلے گئے لیکن اگلے روز پھر اسی جگہ چوک میں قرآن شریف ہاتھ میں پکڑ کر دعوت الی اللہ کرنے لگ گئے۔ یہ ان کا روزانہ کا معمول تھا۔ اور کبھی کبھی دوسری جگہوں پر بھی (دعوت الی اللہ) کی غرض سے چلے جاتے لیکن اس طرح ماریں کھاتے ہوئے اپنی زندگی بسر کی۔ آخری دنوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں قادیان آگئے اور وہاں پر بھی یہی معمول جاری رکھا۔ قادیان سے باہر دیہاتوں میں جاتے اور مسیح موعود کی صداقت کا وعظ کرتے۔ ان کی وفات بھی قادیان سے باہر کسی دیہات میں ہوئی اور پھر کسی احمدی نے ان کی لاش قادیان پہنچائی۔

حضرت حافظ عظیم بخش صاحب

حافظ صاحب میرے ماموں کے کلاس فیلو اور دوست تھے اور پٹیالہ کے نزدیک ایک دیہہ کے رہنے والے تھے۔ بچپن میں ہی یتیم ہوگئے تھے اور پھر چیچک کی بیماری کی وجہ سے آنکھیں جاتی رہی تھیں۔ مگر دل کے بڑے روشن تھے چنانچہ نابینا ہونے کے باوجود مولوی عالم کا امتحان پاس کیا اور ساتھ ہی قرآن مجید حفظ کیا۔ مولوی اسحاق جو کہ پٹیالہ کے مفتی تھے انہوں نے سفارش کرتے ہوئے ڈیڑھ سو روپیہ سالانہ وظیفہ سرکار سے مقرر کروادیا۔ لیکن پھر جب آپ احمدی ہوئے تو مولوی اسحاق نے ان کا وظیفہ بند کروادیا۔

چونکہ حافظ صاحب کے مالی حالات ٹھیک نہ تھے لہٰذا امیر جماعت پٹیالہ شیخ کرم الٰہی صاحب انہیں دونوں وقت کا کھانا دیتے رہے۔ وہ کسی سے سوال نہ کرتے اور اپنی غربت و بے کسی میں ہی گزارا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ رات کے دس بجے کے قریب میں انہیں ان کے گھر چھوڑنے جارہا تھا۔ ان کا گھر میرے گھر سے کوئی ایک میل کے فاصلے پر تھا۔ راستہ میں مولوی اسحاق ایک مسجد میں تقریر کررہا تھا۔ حافظ صاحب رک کر تقریر سنتے رہے۔ جب اس نے حضرت اقدس کے خلاف بولنا شروع کیا اور آپ کی ذات بابرکات پر حملہ کرنے لگا تو حافظ صاحب وہیں سے للکار کر بولنے لگے کہ خبردار غلط بیانی نہ کرنا۔ اس پر مولوی محمد اسحاق ڈر کر خاموش ہوگیا۔ اور پھر حافظ صاحب نے دس منٹ تک وہاں تقریر کی اور دجال کے آنے کا فلسفہ بہت عمدہ طریق سے بیان کیا۔ لیکن پھر کچھ ہی دیر کے بعد لوگوں نے ہم دونوں کو دھکے دے کر مسجد سے باہر نکال دیا۔

اسی طرح شاہ نشین بازار میں ایک جلد ساز جس کا نام قطب الدین تھا اور اس کی ایک دکان تھی جہاں ایک مرتبہ سات آٹھ مخالف اکٹھے ہوئے اور حضرت اقدس کے خلاف باتیں کرنے لگے۔ حافظ صاحب کے ساتھ اس وقت مولوی عبداللہ سنوری اور مرزا اشرف بیگ صاحب بھی تھے۔ ان تینوں نے چاہا کہ انہیں ان کی باتوں کا جواب دیا جائے لیکن ان مخالفین کے کہنے پر لوگوں نے انہیں مارنا پیٹنا شروع کردیا اور آخر یہ وہاں سے چلے آئے۔

ڈاکٹر عبدالحکیم بھی پٹیالہ کا رہنے والا تھا جو بعد میں منحرف ہوکر حضور کا شدید مخالف ہوگیا تھا۔ اس نے ایک لیکچر تیار کیا تھا جو اس نے کچھ عرصہ بعد علیگڑھ یونیورسٹی میں سنانا تھا۔ چنانچہ لیکچر تیار کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے چند احمدی احباب کو چائے پر بلایا اور اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس تمام لیکچر میں حضرت صاحب کا ذکر تک نہ تھا۔ اس پر حافظ صاحب کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے کہ آپ کا لیکچر بہت اچھا ہے لیکن اگر اس میں حضرت مسیح موعود جو اس زمانہ کے مصلح ہیں ان کا ذکر ہی نہیں تو ایسے لیکچر کی کچھ بھی حیثیت نہیں۔ حافظ صاحب نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی اور اس سے حضرت مسیح موعود کی صداقت پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر صاحب سے عرض کیا کہ کیوں ہم حق اور سچی بات کہنے سے رک جائیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ اس لیکچر میں حضور سے متعلق بھی بیان کریں۔

کچھ عرصہ بعد حافظ صاحب نمونیہ کی وجہ سے بیمار ہوگئے اور اسی بیماری میں پھر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ تدفین کے موقعہ پر مخالفین نے قبر کھودنے والوں کو منع کردیا۔ صبح سے شام چار بجے تک ہم لوگ انتظار کرتے رہے مگر قبر کھودنے والے رضامند نہ ہوئے۔ آخر مجبوراً ہم لوگوں نے انہیں سائیں گلاب شاہ کے احاطہ میں دفن کیا۔ سائیں گلاب شاہ نہایت بزرگ انسان تھے۔ حضرت اقدس کے حق پر ہونے کی تصدیق کرتے رہے اور ان کی وساطت سے شیخ محمد، حافظ امام بخش اور حافظ میراں بخش قادیان گئے اور بیعت کی سعادت حاصل کی۔

ایک دفعہ حضرت اقدس کو کھانسی کی تکلیف ہوئی تو ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب نے یہ کہا کہ مرزا صاحب نعوذ باللہ اتنے عرصہ میں تپ دق سے وفات پا جائیں گے۔ لیکن بعد میں وہ خود تپ دق سے بیمار ہوئے اور اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ ان کی لاش سے اس قدر بدبو آرہی تھی کہ کوئی انہیں غسل دینے کے لیے تیار نہ تھا۔ جو بھی غسل دینے کے لیے جاتا وہ بدبو سونگھ کر واپس آجاتا۔ ایک حافظ جو علی توپڑ کے نام سے مشہور تھا وہ پانچ روپے کے عوض غسل دیا کرتا تھا جو اس وقت کے لحاظ سے بہت زیادہ رقم تھی۔ چنانچہ اس نے پانچ روپے لے کر غسل دیا۔ اس نے حلفاً بیان دیا کہ لاش میں اس قدر بدبو تھی کہ میں نے سینکڑوں لاشوں کو غسل دیا ہے مگر ایسی بدبو کسی لاش سے نہیں آئی۔ یہ بات اس نے تحریراً بھی لکھ دی اور پھر اس کی یہ تحریر ہم نے قادیان بھیج دی۔

حضرت ولی محمد صاحب

جیسا کہ پہلے بھی ذکر آچکا ہے کہ پٹیالہ کے ڈھگ بازار میں اکثر لوگ اپنی شوخیوں کی وجہ سے مشہور تھے لیکن خدا کی قدرت جہاں شیطان ہوتا ہے وہاں اللہ تعالیٰ فرشتوں کا بھی نزول فرماتا ہے۔ چنانچہ ایک بھائی عبداللہ پانڈی اس محلّہ میں رہتے تھے جو کہ نہایت نیک خصلت انسان تھے۔ اور ان کے چار بیٹے تھے جن میں سے تین تو بہت ہی خراب تھے مگر ایک بیٹا جس کا نام ولی محمد تھا وہ نہایت ہی نیک سیرت انسان تھے۔ یہ بھی حضرت اقدس کے بیعت کنندگان میں سے تھے اور بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ ان کو سرکاری طرف سے بہت قلیل رقم وظیفہ میں ملتی تھی اور اس رقم سے وہ مٹھائی خرید کر ان بچوں میں تقسیم کردیتے جو ان کے پاس تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے پڑھنے آتے تھے۔ اسی طرح ہر جمعرات کو بچوں کو میٹھے چاول کھلاتے۔ اکثر بچوں کو تالاب پر لے جاتے اور مچھلیاں پکڑنے کی ترکیبیں سکھاتے تھے۔ بچوں کی تربیت کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ ایک دفعہ ایک بچے کو بازار سے گری ہوئی چونی (چار آنے) ملی۔ آپ اس بچے کو اپنے ساتھ لے گئے اور جہاں چونی گری ہوئی ملی تھی وہیں رکھوا دی۔ آپ تمباکو پیتے تھے اور ان دنوں ایک روپے کا دس سیر تمباکو ملتا تھا۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھے بازار سے دو پیسے کا تمباکو لانے کو کہا۔ جب میں تمباکو لے کر ان کے پاس پہنچا تو پوچھنے لگے کہ کیا اس میں دکاندار نے چونگا (زائد تمباکو) ڈالا ہے۔ اس پر میں نے انہیں بتایا کہ اس دکاندار نے میرے کہے بغیر اس میں چونگا ڈال دیا تھا۔ تو انہوں نے مجھے کہا کہ اسے واپس لے جاؤ اور دکاندار کو کہو کہ اپنا چونگا نکال لو۔ اس پر جب میں دکاندار کے پاس گیا تو وہ بہت حیران ہوا اور میرے بتانے پر اس نے وہ چونگا تمباکو میں سے خوشی سے واپس نکال لیا۔ یہ تقویٰ کا اعلیٰ معیار تھا جو انہوں نے قائم کر رکھا تھا۔ آپ کو بھی دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور ہر ملنے والے کو احمدیت کا پیغام دیتے تھے۔

Mustafa.574

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122349 میں Risikatu Olayemi

زوجہ Suraka Tu Olayemi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت 1985ء ساکن Ibese ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار N a i e r a ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Risikatu Olayemi گواہ شد نمبر1۔Haroon S/o Idown گواہ شد نمبر2 Surakat S/o Olayem۔

مسل نمبر122350 میں Sakirat Nasir

زوجہ Nasir Edowu قوم.... پیشہ درزی عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Sakirat Nasir گواہ شد نمبر1۔Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر2 Abdul Waheed S/o Oladpupo۔

مسل نمبر122351 میں منور احمد لون

ولد غلام نبی لون قوم.... پیشہ دکان دار عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17اکتوبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک موٹرسائیکل 25ہزار پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ20ہزار ماہوار بصورت Shopkee مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منور احمد لون گواہ شد نمبر1۔راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروزالدین گواہ شد نمبر2۔نصیر احمد طارق ولد نواب دین

مسل نمبر122352 میں بشریٰ بیگم نبی

زوجہ غلام نبی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ25اگست2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ1ہزار ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ غلام نبی گواہ شد نمبر1۔طارق محمود ولد غلام نبی گواہ شد نمبر2۔غلام رسول ولد غلام نبی

مسل نمبر122353 میں عاطف نواز شاہد

ولد محمد نواز شاہد قوم.... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ4اکتوبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عاطف نواز شاہد گواہ شد نمبر1۔محمد اکرم خالد ولد چوہدری محمد طفیل گواہ شد نمبر2۔محمد نواز ولد محمد خان اشرف

مسل نمبر122354 میں کائنات کریم

بنت کریم احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔کائنات کریم گواہ شد نمبر1۔جمیل احمد پال ولد فیروز الدین پال گواہ شد نمبر2۔علیم احمد ولد کریم احمد

مسل نمبر122355 میں اسامہ احمد

ولد عبدالباسط قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اسامہ احمد گواہ شد نمبر1۔شفیق احمد ولد منشی محمد دین گواہ شد نمبر2۔نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر122356 میں نادیہ لطیف

بنت محمد لطیف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 54 Saryali ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نادیہ لطیف گواہ شد نمبر1۔محمد توصیف ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر2۔وسیم احمد منگلا ولد وبدالقیوم

مسل نمبر122357 میں شازیہ لطیف

بنت محمد لطیف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak56 Saryali ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شازیہ لطیف گواہ شد نمبر1۔محمد توصیف ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر2۔وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر122358 میں ماریہ کوکب

بنت محمد لطیف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 139 Ghami ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ماریہ کوکب گواہ شد نمبر1۔محمد لطیف ولد غلام محمد گواہ شد نمبر2۔وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر122359 میں نسرین اختر

زوجہ محمد لطیف قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 139 Ghami ضلع و ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور8تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ2ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نسرین اختر گواہ شد نمبر1۔محمد توصیف ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر2۔وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر122360 میں صفیہ بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wapda Town ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)زیور 2تولہ 80 ہزار پاکستانی روپے(2)حق مہر32ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صفیہ بی بی گواہ شد نمبر1۔عبدالعزیز منگلا ولد اللہ بخش منگلا گواہ شد نمبر2۔قمر ریاض ولد ریاض احمد

مسل نمبر122361 میں نعیم شوکت

ولد شوکت علی گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Ghuman ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم شوکت گواہ شد نمبر1۔سفیر احمد ولد غلام حسین گواہ شد نمبر2۔تنزیل احمد ولد شہباز احمد

مسل نمبر122362 میں سمیع اللہ

ولد آصف علی ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baddho Malhi ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ30 ستمبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سمیع اللہ گواہ شد نمبر1۔عطاء الٰہی بٹ ولد وارث بٹ گواہ شد نمبر2۔نوید احمد ولد وحید احمد

تقریب آمین

مکرمہ طیبہ امبر صاحبہ زوجہ مکرم عبدالغفار صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے فراس احمد فہد واقف نو نے بفضل اللہ تعالیٰ 6 سال 6 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 8 جنوری 2016ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم رانا تصور احمد خان صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم سلطان محمود صاحب ابن مکرم حافظ ابوذر معلم صاحب کا پوتا اور مکرم ذوالفقار صاحب ابن مکرم عبدالستار صاحب آف باندھی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم بچے کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز عہد خلافت کو بہترین طور پر نبھانے والا وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم میاں محمد سلیمان صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم عمار نوید چوہدری صاحب اور مکرمہ نتاشا مستور صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 دسمبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام ارحم نوید چوہدری تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منیر الحق صاحب اسلام آباد کا پوتا اور مکرم ملک پرویز احمد خالد صاحب سرگودھا ابن مکرم ملک عبداللہ صاحب سابق امیر جماعت بھیرہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والا، نیک، صالح، خادم دین، خلافت کا وفادار اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم مبارک احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عدنان مبارک صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ بسمہ منظور صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب مرحوم دارالشکر شمالی ربوہ کے ساتھ مورخہ 17 دسمبر 2015ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مبلغ 55 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دلہن مکرم مقبول احمد ظفر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں۔ دلہا مکرم نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم محمد شریف صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ پھلوکی ضلع گوجرانوالہ کے نواسے اور محترمہ زیب النساء صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ پیر کوٹ ثانی ضلع حافظ آباد کے بیٹے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے باعث مسرت و برکت بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ سائرہ بشیر صاحبہ نصیر آباد عزیز ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے مکرم حافظ منیب احمد صاحب مربی سلسلہ اور بہو مکرمہ امۃ القیوم فوزیہ صاحبہ واقفہ نو کو 16 جنوری 2016ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام لبنیٰ منیب عطا فرما کر تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم بشیر احمد جٹ صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب کی پوتی اور مکرم نذیر احمد بلال صاحب ابن مکرم بلال احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم راجہ ناصر احمد صاحب مقیم امریکہ کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 7 فروری 2016ء کو تقریباً 64 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 10 فروری کو بیت الرحمٰن میری لینڈ میں مکرم نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج نے پڑھائی۔ بالٹی مور میں تدفین عمل میں آئی اور دعا کروائی گئی۔ مرحوم ہم سب بھائیوں میں چھوٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت کامیابیاں اور خوبیاں عطا کی تھیں۔ ایم ایس سی (فزکس) کرنے کے بعد انہوں نے 1979ء میں C.S.S میں اعلیٰ کامیابی حاصل کی اور چیئرمین پبلک سروس کمیشن کے استفسار پر ریلوے کے محکمے کا انتخاب کیا۔ بعد میں ہمیں یہ وجہ بتائی کہ انہوں نے پوری دیانتداری اور اطمینان سے خدمت کرنے کے جذبہ سے ریلوے کے محکمہ میں جانے کو ترجیح دی تھی۔ 2003ء میں آپ اپنے اہل وعیال کے ساتھ امریکہ چلے گئے جہاں ان کے دونوں بیٹوں نے انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم مکمل کی۔ مرحوم اعلیٰ اخلاق واوصاف کے مالک تھے۔ نماز کے پابند، ہنس مکھ، ملنسار، ہمدرد اور خلافت احمدیہ کے مخلص اور وفادار خادم تھے۔ ٹی آئی کالج میں تعلیم کے دوران کالج کے مجلّہ المنار کے اراکین ادارت میں شامل رہے۔ بعد میں امریکہ میں ٹی آئی کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن امریکہ کے سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے۔ امسال وہ آنتوں کے السر کی وجہ سے شدید بیمار ہو گئے اور ڈاکٹروں کے علاج اور کوشش اور اہل خانہ کی دن رات نگہداشت اور خدمت کے باوجود جانبر نہ ہو سکے اور اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔ انہوں نے پسماندگان میں سات بہن بھائیوں کے علاوہ اہلیہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت او ررحمت کی چادر میں ڈھانپ لے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

گودام اور دکانیں برائے کرایہ

1 عدد گودام 15 مرلہ اور 2 عدد دکانیں 6 مرلہ مناسب کرایہ پر دستیاب ہیں

مین سرگودھا روڈ احمد نگر 0300-8104648

مکان برائے فروخت

برقبہ 1 کنال۔10 مرلہ تعمیر شدہ جس میں 4 بیڈ+4 باتھ سٹور+ پینٹری +2 برآمدہ +2 صحن+ کمیٹی پانی Security Grill+UPS Cable Fitt ۔سن روف، 2 گیزر

نزد دارالرحمت محلّہ ناصر آباد غربی ربوہ

PK 0331-6037668
AUS+61409700346

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

3 بیڈ+2 باتھ+ کچن+ سٹور+ برآمدہ+ لاؤنج بجلی۔ کمیٹی پانی انڈر گراؤنڈ ٹینکی۔ گیس۔

نزد دارالرحمت محلّہ ناصر آباد غربی ربوہ

PK 0331-6037668
AUS+61409700346

ٹھنڈ کیا آئی ربوہ کی بستی میں
لے جائیں گرم ورائٹی سستی میں
سیل۔ سیل۔ سیل

صاحب جی فیبرکس

ریلوے روڈ ربوہ: 0092-47-6212310
www.sahibjee.com

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE

جرمن زبان سیکھئے

14 مارچ سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری

GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔

رابطہ: عمران احمد ناصر

مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

معیاری ہومیو پیتھک ادویات

معیاری جرمنی و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹنسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیو کیمک، ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، ٹیوبز، ڈراپرز دستیاب ہیں۔ نیز ادویات کے بریف کیسز بھی دستیاب ہیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213156

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 13 فروری

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:55
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 فروری 2016ء

6:00 am	بیت منصور کا افتتاح
7:10 am	خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:15 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 2016ء سے خطاب
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

ہاتھ کی بنی سویاں اور سویابین

چوہدری کریانہ سٹور

بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

پلاٹ برائے فروخت

ایک عدد پلاٹ نمبر 18/6 کچھ حصہ تعمیر شدہ رقبہ دو کنال گیس پانی بجلی کے کنکشن موجود کشادہ 60 فٹ چوڑی سڑک نزد سرگودھا فیصل آباد روڈ دارالصدر شمالی انوار ربوہ برائے فروخت ہے۔ رابطہ: 03336716596
UK: 0044128261361

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام

بکنگ جاری ہے

رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ

رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10